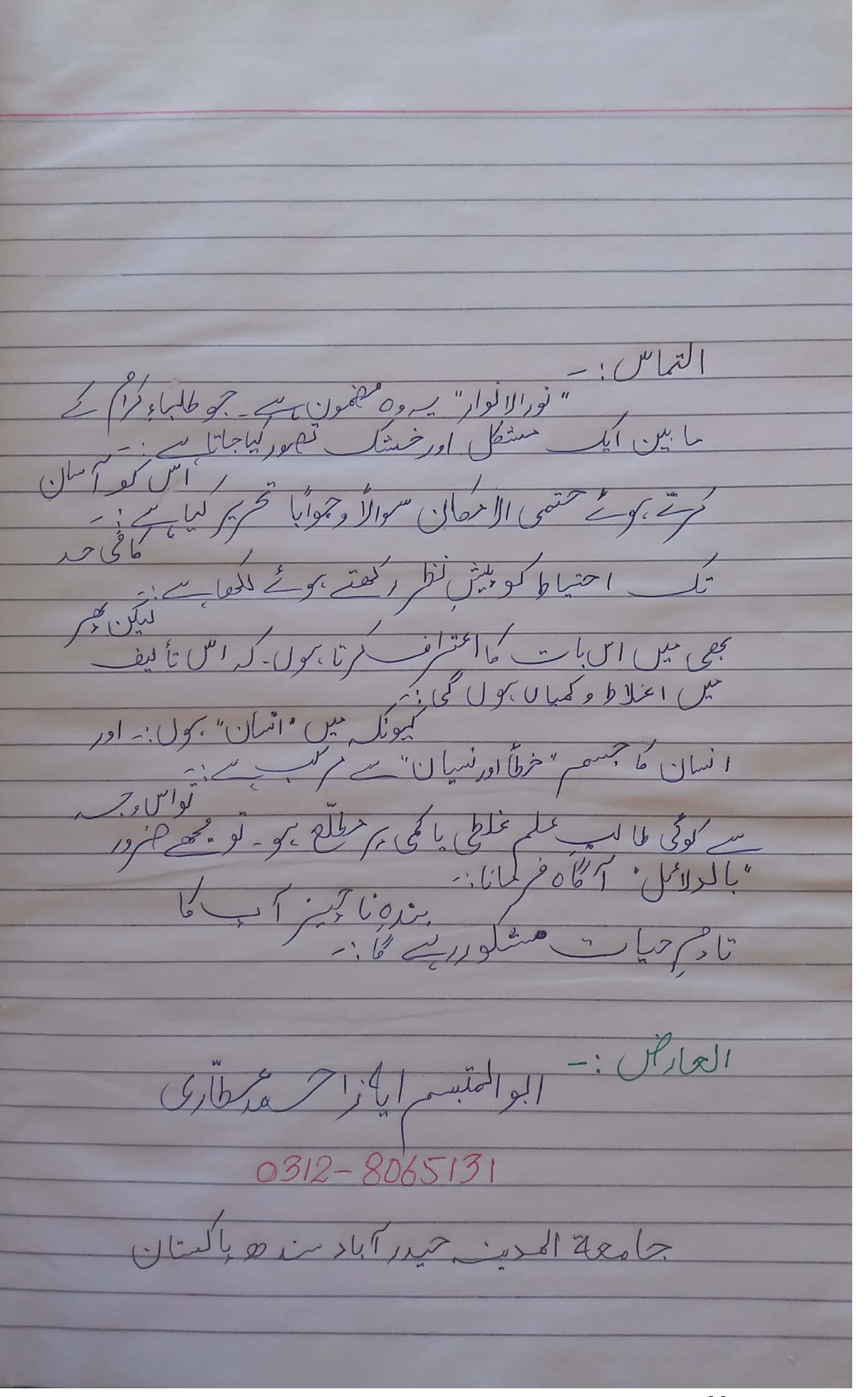


التماس:-

"نور الانوار" یہ وہ مضمون ہے۔ جو طلباء کرام کے مابین ایک مشکل اور خشک تصور کیا جاتا ہے:- اس کو آسان کرتے ہوئے حتمی الامکان سوالاً وجواباً تحریر کیا ہے:- کافی حد تک احتیاط کو پیش نظر رکھتے ہوئے لکھا ہے:- لیکن پھر بھی میں اس بات کا اعتراف کرتا ہوں۔ کہ اس تألیف میں اغلاط و کمیاں ہوں گی:- کیونکہ میں "انسان" ہوں:- اور انسان کا جسم "خطا اور نسیان" سے مرکب ہے:- تو اس وجہ سے کوئی طالب علم غلطی یا کمی پر مطلع ہو۔ تو مجھے ضرور "بالدلائل" آگاہ فرمانا:- بندہ ناچیز آپ کا تادم حیات مشکور رہے گا:-

العارض:-
ابو المتبسم ایاز احمد عطاری
0312-8065131
جامعۃ المدینہ حیدرآباد سندھ پاکستان

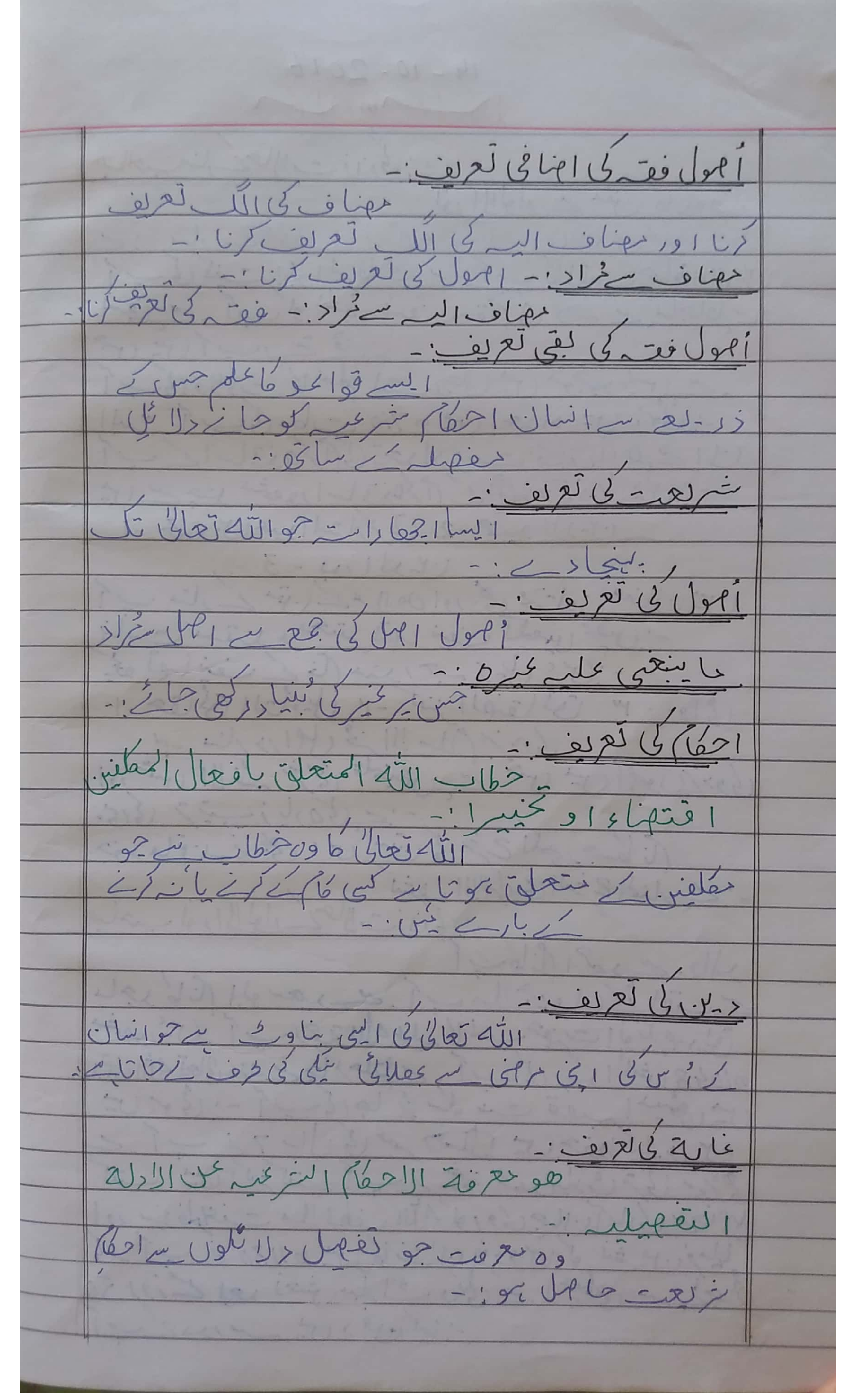
14-10-2016

## صاحب منار کے حالات زندگی:۔

نور الانوار کے متن کا نام منار ہے:۔ منار کے مؤلف کا نام عبد اللہ بن احمد بن محمود ہے۔ آپ کی کنیت ابو البرکات ہے۔ آپ کا لقب حافظ الدین نسفی ہے۔ آپ کو نسفی نسف مقام کی وجہ سے کہا جاتا ہے جس میں آپ رہتے تھے۔
آپ کی ولادت کا علم کتب رجال میں موجود نہیں ہے۔ البتہ آپ کی وفات 710ھ میں بغداد میں ہوئی:۔
آپ کے اساتذہ کرام کی تعداد بہت ہی زیادہ ہے ان میں سے چند مشہور اساتذہ کرام کے نام درج ذیل ہیں:۔
1- محمد بن عبد الستار کردی 2- حمید الدین
3- بدر الدین
آپ منار کے متن کے علاوہ اور بھی مختلف فنون میں نہایت مستند و معتبر تصانیف لکھیں تھیں:۔
کچھ تصانیف کے نام مندرجہ ذیل ہیں:۔
1- حقائق التأویل 2- کنز الدقائق 3- وافی
4- منار دراصل فخر الاسلام بزدوی اور شمس الائمہ سرخسی تلخیص ہے۔ جس میں اصول بزدوی ہی کی ترتیب زیادہ کی ہے:۔
خود ماتن نے بھی اس متن کی شرح لکھی جس کا نام کشف الاسرار فی الشرح المنار ہے:۔

## صاحب نور الانوار کے حالات زندگی:۔

آپ کا نام احمد ہے۔ والد ماجد کا نام ابو سعید ہے۔ آپ ملا جیون کے لقب سے مشہور ہیں۔ آپ رحمۃ اللہ علیہ کا نسب حضرت ابوبکر صدیق رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے جا کر ملتا ہے۔ آپ کی پیدائش 1048ھ میں ہوئی:۔ آپ کی جائے سکونت قصبہ امیٹھی میں ہے۔ آپ نے 7 سال کی عمر میں حفظ کیا۔ درس کتب میں اکثر کتب آپ نے شیخ محمد صادق ترکی سے پڑھی اور سند فلم اعنت ملا لطف اللہ کوروی جہان آبادی سے حاصل کی۔ آپ نے 1130ھ میں کاشتان فردوس کو نشیمن فرمایا 50 روز کے بعد نعش مبارک دہلی سے امیٹھی سے لے جا کر آپ کے مدرسہ میں دفن کیا:۔



اُصول فقہ کی اضافی تعریف:-

مضاف کی الگ تعریف کرنا اور مضاف الیہ کی الگ تعریف کرنا:-

مضاف سے مراد:- اصول کی تعریف کرنا:-

مضاف الیہ سے مراد:- فقہ کی تعریف کرنا:-

اُصول فقہ کی لقبی تعریف:-

ایسے قواعد کا علم جس کے ذریعے سے انسان احکام شرعیہ کو جانے دلائل مفصلہ کے ساتھ:-

شریعت کی تعریف:-

ایسا اچھا راستہ جو اللہ تعالیٰ تک پہنچا دے:-

اُصول کی تعریف:-

اُصول اصل کی جمع ہے اصل سے مراد ما ینبغی علیہ غیرہ:- جس پر کسی چیز کی بنیاد رکھی جائے:-

احکام کی تعریف:-

خطاب اللہ المتعلق بافعال المکلفین اقتضاء او تخییرا:-

اللہ تعالیٰ کا وہ خطاب ہے جو مکلفین کے متعلق ہوتا ہے کسی کام کے کرنے یا نہ کرنے کے بارے میں:-

دین کی تعریف:-

اللہ تعالیٰ کی ایسی بناوٹ ہے جو انسان کو اس کی اپنی مرضی سے بھلائی نیکی کی طرف لے جاتا ہے:-

غایۃ کی تعریف:-

ھو معرفۃ الاحکام الشرعیہ عن الادلۃ التفصیلیہ:-

وہ معرفت جو تفصیل دلائلوں سے احکام شریعت حاصل ہو:-

۴

15.10.2016

خطبہ:-

تمام تعریفیں اللہ تعالیٰ کیلئے جس نے اصول فقہ کو شرع اور احکام کیلئے مبنی بنایا۔ اور بنیاد بنایا حلال اور حرام کے جاننے کیلئے۔ اور اللہ تعالیٰ نے اصول فقہ کو براھین اور دلیل کے ذریعے مضبوط بنایا۔ اور اللہ تعالیٰ نے اصول فقہ کو زیورات اور شمائل کے ساتھ مزین کیا۔

اور درود و سلام ہمارے سردار محمد پر ہو جس نے شرع کی رسوم کو قیامت کے دن تک جاری رکھا۔ اور علماء کرام کی مضبوط مدد کے ساتھ مدد کی۔ اور علماء کرام کے درجات کو اعلیٰ علیین میں بلند کیا۔ اور اللہ تعالیٰ علماء کرام کی فلاح اور یقین کا گواہ ہے۔

اور درود و سلام اُس کی آل و صحابہ پر درود ہو جو ہدایت یافتہ ہیں اور ہدایت دینے والے ہیں۔

اور درود و سلام ہو تابعین پر اور تبع تابعین پر ائمہ مجتہدین میں سے:-

وبعد:- درود و سلام کے بعد:-

پس منار کی کتاب اصولیوں کی کتب سے مختصر تھی متن و عبارت کے اعتبار سے۔ شارح فرماتے ہیں کہ مجھ سے پہلے شارح حضرات منار کی کتاب کی شرح نہیں لکھی۔ اگر کسی نے شرح لکھی تو اتنی مختصر کہ اصول کے مطلب سمجھ نہیں آرہے تھے یا پھر شرح لکھی اتنی طویل کہ طلباء مقصود کو بھول جاتے تھے کہ کس بات پر بحث ہو رہی ہے:-

پھر میرے دل میں خیال آیا کہ میں اس کی کوئی شرح لکھوں۔

ایسی شرح جو مختصر بھی نہ ہو اور نہ طویل ہو۔

لیکن کثرت مشاغل اور محل کے تنگی کی وجہ سے نہیں لکھ پاتا تھا۔

پھر جب مدینہ منورہ جانا ہوا تو میرے بھائیوں نے مجھ پر جبر کیا کہ کسی بھی صورت میں منار کی شرح لکھو۔ تو میں نے شرح لکھی نہ مختصر لکھی اور نہ طویل لکھی:-

جس کا نام "نور الانوار" رکھا:-

ولا حول ولا قوۃ الا باللہ العلی العظیم:-

Scanned by CamScanner

۷۸۶

05-11-2016

سوال 1: "حمد" کی وضاحت کریں؟
جواب: "حمد" کا لغوی معنیٰ:-
ھو الثناء باللسان علی جھة التعظیم:-
"حمد" کی اصطلاحی تعریف:-
فعل ینبیٔ عن تعظیم المنعم لکونہ منعما-

سوال 2: "اللہ" عزوجل کی تعریف کریں؟
جواب: اسم جلالت اللہ عزوجل کی تعریف:-
علم للذات الواجب الوجود المستجمع لصفات الکمال:-

سوال 3: "ھدایۃ" کی اقسام مع وضاحت کے ساتھ بیان کریں؟
جواب: "ھدایۃ" کی "2" قسمیں ہیں:- وہ درج ذیل ہیں:-
۱- ایصال الی المطلوب ۲- اراءۃ الطریق
ایصال الی المطلوب سے مراد:-
الدلالۃ الموصلۃ الی المطلوب:-
اراءۃ الطریق سے مراد:-
الدلالۃ علی مایوصل الی المطلوب:-
۱:- جب ھدایۃ کی نسبت اللہ تعالیٰ کی طرف کرے گے تو اُس وقت "ایصال الی المطلوب" مراد لے گے:-
۲:- جب ھدایۃ کی نسبت رسول کریم صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم یا قرآن کی طرف کریں تو اس وقت "اراءۃ الطریق" مراد لے گے:-

کب ایصال الی المطلوب و اراءۃ الطریق معنیٰ مراد لے گے؟
جب مفعول ثانی بغیر واسطے کے ساتھ ہو تو اللہ تعالیٰ "ایصال الی المطلوب" مراد لیے گے:-
جب مفعول ثانی واسطے کے ساتھ ہو تو "قرآن کریم" اراءۃ الطریق مراد لیے گے:-

اعتراض 4: "الحمد للہ الذی ھدانا الی الصراط المستقیم" اس عبارت میں "ھدانا" میں "ھو" ضمیر کا مرجع اللہ تعالیٰ اور رسول بھی مراد ہے۔ تو ایک ہی عبارت میں دو معنیٰ مراد لینا درست نہیں ہے؟

Scanned by CamScanner

جواب "صراط" میں رسول مقدر ہے اور ایسی صورت میں "الی" کلمہ زائد ہوگا یا تاکید ہوگا یا تقویۃ ہوگا۔

سوال 4 "الصراط" کی تعریف قلم بند فرمائیے؟

جواب صراط کی تعریف:-

الذی یکون علی الشارع العام ویسلکہ کل واحد من غیران یکون فیہ التفات الی شعب الیمین والشمال وھو الذی یکون معتدلا بین الافراط والتفریط۔

ترجمہ:- وہ صراط جس پر کوئی چل رہا ہو۔ اور اس پر ایک چلتا ہو بغیر سیدھی اور الٹی جانب تفاوت کے۔ اور وہ درمیان ہو افراط وتفریط (زیادتی و کمی) کے۔

سوال 5 افراط و تفریط کسے کہتے ہیں اور یہ کس شریعت میں پایا جاتا تھا؟

جواب افراط سے مراد:-

افراط سے مراد "سختی" ہے۔

افراط:-

افراط حضرت موسیٰ علیہ الصلاۃ السلام کے دین میں پائی جاتی ہے۔

کپڑا ناپاک ہوجائے تو اسکو کاٹا جاتا تھا۔

اگر کوئی شخص گناہ کرتا تو اسکو گناہ اسکے دروازے لکھودی جاتی تھی۔

تفریط سے مراد:-

تفریط سے مراد "کمی" ہے۔

تفریط:-

تفریط یہ حضرت عیسیٰ علیہ الصلاۃ السلام کے دین میں پائی جاتی ہے۔

ان کے دین میں شراب پینا حلال تھا۔

خنزیر کا کھانا حلال تھا۔

مشرکوں سے نکاح کرنا حلال تھا۔

اعتراض 3 دین اسلام مراد لیا تو ان کے درمیان بھی تو فرقیں ہیں یہاں سے کون سا فرقہ مراد ہے؟

جواب دین اسلام سے مراد اہلسنت والجماعۃ مراد ہے۔

جبر و قدر کے درمیان و رفض و خروج کے درمیان تشبیہ و تعطیل کے درمیان ہے۔

Scanned by CamScanner

جبریہ سے مُراد:۔
انسان جماد ہوتا ہے اس کیلئے کوئی قدرت نہیں ہے۔
قدریہ سے مُراد:۔
انسان قادر ہے جو چاہے انسان کرے۔
تقدیر کو نہیں مانتے ہیں۔ انسان اچھا کرے یا بُرا سب اپنی مرضی سے کرتا ہے:۔
رافضیہ سے مُراد:۔
اکثر صحابہ کرام علیہم الرضوان کو مانتے ہیں اور شیخین کا انکار کرتے ہیں:۔
خارجیہ سے مُراد:۔
حضرت علی رضی اللہ تعالیٰ عنہ کے علاوہ کسی صحابی کو نہیں مانتے:۔
تشبیہ سے مُراد:۔
تشبیہ میں دو فرقے ہیں:۔
پہلا فرقہ:۔
اللہ تعالیٰ ہم انسان کی طرح ہیں:۔
دوسرا فرقہ:۔
اللہ تعالیٰ کا جسم ہے۔ لیکن وہ جسم ہمارا جیسا نہیں ہے۔ اُس کا جسم اور ہے:۔
تعطیلہ سے مُراد:۔
اللہ تعالیٰ کوئی کام نہیں کرتا ہے:۔

اعتراض: تعطیلہ والوں پر اعتراض ہوا کہ پھر یہ سارا نظام کیسے چل رہا ہے؟
جواب: انہوں نے کہا کہ ایک عقل پیدا ہوا پھر دوسرا عقل پیدا ہوا اسی طرح دس عقل پیدا ہوئے۔ تو یہ عقل سارا نظام چلا رہے ہیں:۔
نوٹ:۔ اہلسنت والجماعۃ کے علاوہ کوئی فرقہ دین اسلام پر نہیں ہے۔ اہلسنت وہ فرقہ ہے جو محبت و عشق کے درمیان چلتا ہے:۔
فقط عشق پر بھی نہیں چلتا جو پاگل پن کی طرف لے جاتا ہے اور فقط عقل پر بھی نہیں چلتا جو گمراہی اور فلسفہ کی طرف لے جاتا ہے:۔

سوال: خُلق کی تعریف تحریر کریں؟

جواب: **خلق کی تعریف:-**

ھو ملکۃ یصدر عنھا الافعال بسھولۃ:-

ایسا ملکہ جس کے ساتھ آسانی سے افعال صادر ہوتے ہوں۔

**اخلاق کی تعریف:-**

ایسا طریقہ جو انسان کو بُرائیوں سے روکے اور اچھائیوں کو سامنے رکھے:-

سوال: خلق عظیم کسے کہتے ہیں مع اختلاف کے ساتھ؟

جواب: خلق عظیم کی تعریف میں اختلاف ہے:-

**پہلی تعریف:-**

حضرت عائشہ صدیقہ رضی اللہ تعالیٰ عنھا فرماتی ہیں خلق عظیم ھو قرآن ہے یعنی قرآن پاک عمل کرنا:- سرکار صلی اللہ تعالیٰ علیہ والہ وسلم قرآن پاک پر بغیر تکلف کے عمل کرتے تھے:-

**دوسری تعریف:-**

وہ سرکار صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم کی دو جہانوں میں سخاوت اور متوجہ ہونا دونوں جہانوں کے پیدا کرنے والے کی طرف:-

**تیسری تعریف:-**

صل من قطعک واعف عمن ظلمک واحسن الی من اساء الیک:-

خلق عظیم اس حدیث پاک کی طرف اشارہ ہے:-

**چوتھی تعریف:-**

ایسی عادتیں جس سے اللہ تعالیٰ راضی ہو اور مخلوق بھی راضی ہو:-

اور خلق عظیم اللہ تعالیٰ کے اس قول کی طرف اشارہ ہے انک لعلی خلق عظیم سرکار صلی اللہ تعالیٰ علیہ والہ وسلم کے ساتھ خاص نہیں ہیں:-

لیکن جب مدح کا محل ہوگا تو خلق عظیم سرکار صلی اللہ تعالیٰ علیہ والہ وسلم کے ساتھ خاص ہو جائے:-

Scanned by CamScanner

سوال ۸: دین کی تعریف رقم طراز کریں؟

جواب: **تعریف الدین:-**

اللہ تعالیٰ کی ایسی بناوٹ ہے جو انسان کے اُس کی اپنی مرضی سے بھلائی نیکی کی طرف لے جاتا ہے:-

**عربی تعریف:-**

ھو وضع الٰہی سائق لذوی العقول باختیارھم المحمود الی الخیر بالذات وھو یشمل العقائد والاعمال:-

سوال ۹: آل سے کیا مراد ہے؟

جواب: آل سے اہل بیت بھی مراد ہے۔
آل سے اہل کنبہ بھی مراد ہیں:-
آل سے کل مومن تقی بھی مراد ہے:-

سوال ۱۰: اُصول فقہ کا موضوع کیا ہے؟

جواب: **موضوع:-**

ھو الادلۃ والاحکام جمیعا:-

اعتراض: موضوع تو ایک ہوتا ہے آپ نے موضوع "الادلۃ واحکام" دونوں کو بنا دیا؟

جواب: "الادلۃ" و "احکام" دو نہیں ہیں بلکہ ایک چیز ہیں:-
پہلی چیز "مثبِت" ہے اور دوسری چیز "مثبَت" ہے:-
ایک دوسرے کے لازم ملزوم ہیں:-

سوال ۱۱: اصول شرع کتنے اور کون کون سے ہیں؟

جواب: **اصول الشرع:-**

اصول شرع "3" ہیں وہ درج ذیل ہیں:
۱۔ قرآن ۲۔ سنت ۳۔ اجماع امت:-

اعتراض: مصنف نے "شرع" کہا "فقہ" کیوں نہیں کہا؟

جواب: مصنف نے "شرع" کا لفظ اس وجہ سے کہا کہ شرع کے تحت علم العقائد، علم الفقہ شامل ہو جاتا ہے:- اور شریعت میں اصل عقائد ہیں اور بقایا فروعی ہیں:-
اگر فقہ کہتے تو فقط علم الفقہ داخل ہوتا:-

سوال 12: "الشرع" پر الف لام کون سا ہے؟

جواب: **الف لام:-**

اگر "الشرع" پر عہد کا لے تو اس صورت میں بمعنیٰ "شارع" ہوگا:- الادلۃ التی نصبھا الشارع دلیلا:۔
اگر "الشرع" پر الف لام جنس کا مانے تو اس صورت میں بمعنیٰ "مشروع" ہوگا:- ادلۃ الاحکام المشروعۃ:-

**اولی:-**

کسی نے کہا کہ شرع سے مراد دین کا نام مراد لے لو تو اتنی تاویلات کی ضرورت نہ پڑے گی:-

سوال 13: قرآن پورا کا پورا "شرع" ہے یا پھر بعض شرع ہے اسی طرح سنت بھی تمام کی تمام شرع ہیں یا پھر بعض سنت شرع ہوگی؟

جواب: **قرآن:-**

قرآن میں "500" آیات کریمہ اصول شرع واقع ہوگی:- بقایا آیات کریمہ قصہ کہانیاں پر مشتمل ہے:-

**سنت کی تعریف:-**

آقا کریم صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم کے وہ افعال جن کی پیروی کرنا لازمی ہو:-

**سنت سے نور الانوار کی مراد:-**

نور الانوار کی یہاں سنت سے مراد سرکار صلی اللہ تعالیٰ علیہ والہ وسلم کی احادیث کریمہ ہیں:-

**سنت کی مقدار:-**

"3,000" احادیث پاک اصول شرع ہیں بقایا احادیث پاک دیگر مسائل پر مشتمل ہیں:-

سوال 14: اجماع امت کو اصول شرع کیوں بنایا. اور اجماع امت سے کیا مراد ہے:-

جواب: **اجماع امت کا شرع کیوں بنایا؟**

سرکار صلی اللہ تعالیٰ علیہ والہ وسلم کی امت کی شرافت اور اس امت کی عزت کی وجہ سے اجماع امت کو اصول کیلئے شرع بنایا:-

## اجماع امت سے مراد:-

اجماع سے اهل مدینہ بھی مراد لے سکتے ہیں:

**دلیل:-**

آقا کریم صلی اللہ تعالیٰ علیہ والہ وسلم نے ارشاد فرمایا:

[illegible]

بیشک مدینہ یہ میل (دلوں کے زنگ) کو ایسے دور کرتا ہے جیسے کہ آگ لوہے کے زنگ کو دور کرتا ہے:-

**دوسرا احتمال:-**

اجماع سے اہل بیت بھی مراد لے سکتے ہیں:-

**دلیل:-**

آقا کریم صلی اللہ تعالیٰ علیہ والہ وسلم نے ارشاد فرمایا:

میں تمہارے درمیان دو چیزیں چھوڑ کے جا رہا ہوں اگر اسکو مضبوطی کے ساتھ تھامو گے تو گمراہ نہیں ہوگے:-

۱- قرآن پاک ۲- اہل بیت:

**تیسرا احتمال:-**

اجماع سے اجماع صحابہ بھی مراد لے سکتے ہیں:-

**دلیل:-**

آقا کریم صلی اللہ تعالیٰ علیہ والہ وسلم نے ارشاد فرمایا:-

میرے صحابہ ستاروں کی مانند ہیں اگر تم ان میں سے کسی ایک کی بھی ان کی پیروی کی تو تم ہدایت پاؤ گے:-

**نوٹ:-**

ان دلائل کی بنا پر امت محمدی و اهل مدینہ و اہل بیت و صحابہ کا اجماع مراد لے سکتے ہیں:-

اعتراض 6: قیاس کو مصنف نے مؤخر کیوں کیا؟

جواب: قیاس کو مؤخر کرنے کی "2" وجوہات ہیں:-

**پہلی وجہ:-**

اس بات کا اندازہ ہو جائے کہ احکام شرعیہ کے دلائل اُن تینوں میں سے ثابت کیا جائے گا اگر تینوں میں سے نہ ملے تو قیاس سے ثابت کیا جائے گا:-

قیاس کا درجہ آخری ہے تو اس وجہ سے آخر میں ذکر کیا:-

دوسری وجہ:-
بعض لوگ مثلاً غیر مقلد کہتے ہیں کہ قیاس دلیل شرعی نہیں ہے:-
تو غیر مقلدین کے دعوی کا رد کرنے کیلئے مصنف نے خاص طور پر قیاس کو الگ کیا:-

سوال 15: قیاس کا معنی اور قیاس کی اقسام تحریر فرمائیے؟
جواب: قیاس کا لغوی معنی:-
اندازہ لگانا:-

اقسام القیاس:-
قیاس کی "4" قسمیں ہیں:- وہ درج ہیں:
1- شرعی 2- لغوی 3- شبھی 4- عقلی:-

تعریف الشرعی:-
قرآن وحدیث سے کسی مسئلے کا قیاس کرنا:-
مثال:- ولا تقربوھن حتی یطھرن:-
اس آیت سے معلوم ہوا کہ حیض کی حالت میں عورتوں سے وطی نہ کرنا:- علت:- وہ ناپاکی کی حالت میں ہوتی ہیں:-
اس آیت پر قیاس کرتے ہوئے کہا کہ لواطت بھی ناجائز ہے؟
کیوں؟
کیونکہ پیچھے کے مقام میں بھی گندگی ہوتی ہے:-
اس وجہ سے ناجائز قرار دیا:-

تعریف اللغوی:-
ایک علت پائی جائے اس علت کی وجہ سے دوسرے پر حکم لگا دینا:-
مثال:- شراب حرام ہے:- علت:- نشہ تھا:-
اس پر قیاس کرتے ہوئے "بھنگ" کو حرام قرار دیا کیوں؟
کیونکہ
"بھنگ" میں نشہ تھا:- تو نشے کی وجہ سے حرام قرار دیا:-

تعریف الشبھی:-
ہم شکل ہونے کی وجہ سے قیاس کرنا:-
مثال اگلے صفحہ پر درج ہے:-

قعدہ اخیرہ فرض ہے ۔

لیکن کسی نے کہا کہ فرض نہیں ہے ۔

علت :- قعدہ اولی واجب ہوتا ہے ۔ اور دو قعدے ہیں تو ایک جیسے ہیں ۔ جو باتیں قعدہ اولی میں پائی جاتی ہیں وہی باتیں قعدہ اخیرہ میں پائی جاتی ہیں ۔ تو دونوں قعدے ایک ہوئے :- جب ایک ہوئے تو قعدہ اخیرہ بھی واجب ہوا نہ کہ فرض :-

## تعریف العقلی :-

مقدمات کو ترتیب دینے کے بعد کوئی چیز عقل میں حاصل ہو :-

مثال :- العالم متغیر ، کل متغیر حادث

نتیجہ :- العالم حادث :-

اعتراض :- مصنف نے قیاس میں قید کیوں نہیں لگائی جس طرح فخر الاسلام نے قید لگائی تاکہ قید لگانے سے قیاس شبہی ، عقلی ، لغوی نکل جائے ؟

جواب :- مصنف علیہ رحمہ الرحمن نے قیاس میں اس وجہ سے قید نہیں لگائی کہ قیاس شرعی اتنا مشہور ہے :- کہ جب بھی اصول شرع میں قیاس کی بحث کی جاتی ہے تو قیاس شرعی مراد لیا جاتا ہے :- بقایا قیاس کی قسم نکل جاتی ہیں :-

## نظیر القیاس المستبط من الکتاب :-

ولا تقربوھن حتی یطھرن

حالت حیض میں عورتوں سے وطی نہ کرو :-

علت :- گندگی کی وجہ سے :-

اس آیت پر قیاس کرتے ہوئے حکم لگایا کہ لواطت بھی حرام ہے :-

علت :- پیچھے کے مقام میں بھی گندگی ہوتی ہے :-

## نظیر القیاس المستبط من السنۃ :-

قول الرسول صلی اللہ تعالی علیہ وسلم

الحنطۃ بالحنطۃ والشعیر بالشعیر والتمر بالتمر والملح بالملح الذھب بالذھب والفضۃ بالفضۃ :-

۱ گندم ۲ جو ۳ کھجور ۴ نمک ۵ سونا ۶ چاندی :-

ان چیزوں میں تفاضل کرنا حرام ہے:۔

علت:۔ قدر و الجنس پائی جا رہی ہے:۔

اس حدیث پر قیاس کرتے ہوئے حکم لگایا کہ "جص و نورہ" میں تفاضل کرنا حرام ہے:۔

علت:۔ یہاں پر بھی قدر و جنس پایا جا رہا تھا۔ اس وجہ سے حرام کا حکم لگایا:۔

نظیر القیاس المستدرک من الاجماع:۔

موطوءہ کی ماں کا واطی پر حرام ہونا:۔

علت:۔ جزئیہ:۔

اس پر قیاس کرتے ہوئے حکم لگایا کہ

ام المزنیہ کا زانی پر حرام ہونا:۔

علت:۔ بعضیہ:۔

اعتراض: چاروں کو ایک ساتھ ذکر کیوں نہیں کیا؟

جواب (کتاب، سنۃ، اجماع) یہ تینوں قطعی ہوتے ہیں:۔ اور قیاس یہ ظنی ہوتا ہے:۔

اس وجہ سے ساتھ ذکر نہیں کیا:۔

اعتراض: کیا ہمیشہ یہ (کتاب، سنۃ، اجماع) تینوں قطعی اور (قیاس) ظنی استعمال ہوتا ہے؟

جواب: ہمیشہ یہ (کتاب، سنۃ، اجماع) قطعی استعمال نہیں ہوتے اور نہ ہی ہمیشہ (قیاس) ظنی ہوتا ہے۔ بلکہ بعض اوقات (کتاب، سنۃ، اجماع) یہ تینوں ظنی ہوتے ہیں اور (قیاس) قطعی ہوتا ہے۔ یہ غلبہ ہو جاتا ہے:۔

علت منصوص:۔

ولا تقربوھن حتی یطھرن:۔

اس آیت سے حکم لواطت نکالا۔ تو یہ قطعی ہو گیا منصوص کی وجہ سے:۔

جہاں قیاس کے اندر منصوص کی علت ہو۔ وہاں پر حکم قطعی طور پر ثابت ہوتا ہے:۔

اعتراض: آپ نے کتاب، سنت، اجماع کو اصل کہا ہے حالانکہ یہ چیزیں تو فرع ہیں اصل ذات اللہ تعالیٰ کی کتاب فرع اصل ذات سرکار صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم کی سنت فرع علت اصل فرع اجماع؟

جواب: ایک چیز فرع ہے تو وہ اصل بھی ہو سکتی ہے۔ آپ کی بات سے یہ بات لازم نہیں آتی کہ یہ باتیں اصل نہیں ہو سکتی مذکورہ تین (کتاب و سنت، اجماع) ایک صورت میں اصل بھی بن سکتی ہیں۔ اور فرع بھی بن سکتی ہیں۔

**اصل کی صورت:**
اگر مسئلہ شرعی کے حکم کی طرف نسبت کرو گے تو اصل ہوگی۔

**فرع کی صورت:**
اگر اللہ تعالیٰ کی طرف نسبت کرو گے تو یہ فرع ہوگی۔

سوال 16: اصول شرع کو وجہ حصر میں بیان کریں؟

جواب:

مستدل
- وحی ہوگا
  - متلو ہوگا ← قرآن
  - غیر متلو ہوگا ← سنت
- غیر وحی ہوگا
  - متفق علیہ ہوگا ← اجماع
  - غیر متفق علیہ ہوگا ← قیاس

سوال 17: اصول شرع چار نہیں ہیں؛ بلکہ پہلے کی شریعت سے بھی مسئلہ لیا جاتا ہے و تعامل الناس، قول الصحابی بھی اصول ہیں؟

جواب: ہر ما قبل شریعت سے ہم عمل نہیں کرتے بلکہ وہ عمل کرتے ہیں جو ما قبل شریعت کا حکم ہمارے قرآن و سنت کے مطابق ہو۔

مثال:۔ توریہ میں قصاص تھا۔
اور ہماری شریعت میں بھی قصاص ہے تو
ما قبل شریعت کو قرآن و سنت کے ساتھ الحاق کریں گے۔

بیانے کی بیع جائز ہے کیونکہ اس میں تعامل الناس ہے۔
تو تعامل الناس کو اجماع کے ساتھ ملحق کریں گے۔

قول الصحابی کی مثال :-

بیع سلم جب بھی کی جاتی ہے تو راس المال کا معین ہونا ضروری ہے۔

اگر راس المال کی طرف اشارہ کیا اور مقدار نہیں پتہ ہیں ہے تو ابن عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ کے قول کے مطابق بیع درست ہے :-

اگر قول صحابی معقول ہے تو اسکو قیاس کے ساتھ ملحق کرینگے
اگر قول صحابی غیر معقول ہے تو اسکو سنت کے ساتھ الحاق کرینگے :-

مثال الاستحسان :-

جو سباع پرندے ہیں ان کا گوشت حرام ہے۔
اگر سباع پرندے پانی پی لیں تو شریعت کے مطابق اُس پانی کو ناپاک ہونا چاہیے۔ لیکن استحسان پاک ہے :-

احتراض: قرآن کو مقدم کیوں کیا ؟

جواب: کیونکہ قرآن اصل ہے :- اصل ہونے کی بناء پر قرآن کو سنت و اجماع پر مقدم کیا :-

سوال 14: قرآن کی تعریف مع فوائد و قیودات تحریر فرمائیے ؟

جواب: تعریف القرآن :-

القرآن المنزل علی الرسول علیہ السلام
المکتوب فی المصاحف
المنقول عنہ نقلاً متواتراً بلا شبہۃ :-

قرآن وہ کتاب ہے جو سرکار صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم پر نازل ہوئی
قرآن جو مصحف میں لکھا ہوا ہے
قرآن جو سرکار صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم سے متواتر نقل کیا ہوا ہے بغیر شبہے کے ساتھ :

المنزل :-

احتراز عن الکتب الغیر السماویۃ :-

علی الرسول :-

احتراز عن باقی الکتب السماویۃ :-

المکتوب :-

سب کے سب داخل ہو گئے :

فی المصاحف :-

قراء سبعہ داخل ہو گئے اس کے علاوہ بقایا خارج ہو گئے :- ابی کی قراءت نکل گئی :- الشیخ والشیخۃ اذا زنیا فارجموھما

متواتر :-

طرق احاد نکل گئے :- ابی :- اُخر متتابعات ابن مسعود فاقطعوا ایمانھما :-

بلا شبہۃ :-

عند الاصحاب کے نزدیک مشہور احتراز کر لیا :-
تسمیہ بھی نکل جائے گی :- عشرنا :-

سوال 19 قرآن کی تعریف میں جو اعتراضات ہوئے ہیں وہ ذکر کریں؟

جواب قرآن پاک کی تعریف میں جو اعتراضات ہوئے ہیں وہ درج ذیل ہیں :-

پہلا اعتراض :-

قرآن کی تعریف درست نہیں ہے کیوں کہ قرآن پورا داخل ہوا حالانکہ اصول شرع میں کچھ آیات ہیں؟

جواب :-

قرآن میں الف لام عہد کا ہے جو معہود (وہ کچھ آیات) مراد ہیں :- تو یہ الف لام کا فائدہ ہوا :-

دوسرا اعتراض :-

قرآن علم ہے یا مصدر ؟

جواب :-

قرآن کی 2 صورتیں ہیں :-

پہلی صورت :-

اگر قرآن کو علم مانو تو یہ تعریف لفظی ہوگی :-

تعریف لفظی :- غیر مشہور چیز کی تعریف مشہور چیز سے کرنا :-

دوسری صورت :-

اگر قرآن کو علم ہوگا تو تعریف حقیقی المنزل علی الرسول ہوگی :-

تعریف حقیقی :- کسی چیز کو اس طرح بیان کرنا کہ اُس چیز کی حقیقت بیان ہو جائے :-

تیسرا اعتراض :-

القرآن مصدر اور مصدر کسی اور پر محمول نہیں کر سکتے؟

قرآن کا حمل کتاب پر درست نہیں؟

جواب:۔
(قرآن) مصدر یہ اسم مفعول کے معنیٰ میں ہے
تو یہ اعتراض درست نہیں ہے:۔
چوتھا اعتراض:۔
آپ "منزل" کو تفعیل و افعال سے کیسے پڑھ
سکتے ہیں؟
جواب:۔
افعال سے پڑھنے کی صورت میں ترجمہ ہوگا کہ قرآن
ایک دفعہ نازل ہوا:۔
اعتراض:۔ قرآن تو 23 سال کے عرصے میں
نازل ہوا ہے؟
جواب:۔ ١۔ لوح محفوظ سے آسمان دنیا کی طرف ایک
دفعہ نازل ہوا ہے۔ ٢۔ رمضان میں قرآن سرکار پر ایک بار نازل ہوتا تھا:۔
تفعیل سے پڑھنے کی صورت میں ترجمہ ہوگا کہ
قرآن آہستہ آہستہ نازل ہوا ہے:۔

پانچواں اعتراض:۔
مصحف نقوش کا نام ہے الفاظ و معنیٰ کے علاوہ
اور قرآن الفاظ و معنیٰ کا نام ہے تو اسکی تعریف درست نہیں ہوئی؟
جواب:۔
مصحف کا حقیقی نام نقوش ہے اور ہم نے مصحف کا
مجازی معنیٰ الفاظ و معنیٰ مراد لیے ہیں:۔

چھٹا اعتراض:۔
المصاحف میں اگر الف لام جنس کا مراد لے تو
قرآن و غیر قرآن دونوں کو شامل ہے؟
جواب:۔
مصنف کی "المنقول" قید لگانے سے غیر قرآن نکل
جائے گا اور قرآن داخل ہو جائے گا:۔
اگر "المصاحف" میں الف لام
عہد کا مراد لے تو "قرآن" مراد لیے گئے:۔
کیونکہ معہود وہ جو معہود
اور معہود وہ قرآن ہے:۔

Scanned by CamScanner

بلا شبہ :-
بلا شبہہ کی قید سے تسمیہ نکل گئی کیوں، کیونکہ اس میں شک تھا :-
امام شافعی کے نزدیک :-
تسمیہ فاتحہ کا جز ہے :-
احناف کے نزدیک :-
تسمیہ سورۃ نمل کا جز ہے۔ فاتحہ کا جز نہیں ہے :-
امام مالک کے نزدیک :-
تسمیہ قرآن کا جز بھی نہیں ہے :-
مدینہ :-
نماز میں ایک آیت پڑھنا فرض ہے اگر تسمیہ پڑھی تو فرض ادا نہیں ہوگا :-
تسمیہ جنبی شخص یا حیض والی عورت نے اگر تلاوت کی نیت سے پڑھی تو حرام ہے اگر تبرک کی نیت سے پڑھی تو حرام نہیں :-

سوال 20 بعض کہتے ہیں کہ قرآن نظم ہے اُن کی دلیل کیا ہے؟
جواب بعض نے کہا کہ قرآن صرف نظم کا نام ہے معنیٰ شامل علاوہ :-
دلیل :-
آپ نے جو قرآن کی انزال۔ کتابۃ۔ نقل۔ سے تعریف کی وہ تو نظم ہوئے ہیں معنیٰ نہیں ہوتے ہیں :-
انزال :- یعنی جو نازل ہوا وہ تو الفاظ تھے :-
کتابۃ :- یعنی جو مصحف میں لکھا ہوا ہے وہ بھی الفاظ ہیں :-
نقل :- یعنی جو ہم تک منقول ہوا ہے وہ بھی الفاظ ہیں :-

سوال 21 بعض کہتے ہیں کہ قرآن معنیٰ کا نام ہے اُن کی دلیل کیا ہے؟
جواب جو کہتے ہیں کہ قرآن معنیٰ کا نام ہے الفاظ کے علاوہ :-
دلیل :-
امام اعظم ابو حنیفہ رحمہ اللہ نے نماز میں فارسی قراءت کو جائز قرار دیا عربی الفاظوں پر قدرت ہونے کے باوجود بھی :-

نوٹ :- ان دونوں کا رد اگلے صفحہ پر درج ہے :-

پہلے مذہب کا رد:-

انزال، کتابۃ، نقل یہ اوصاف تقدیراً طور پر معنی میں بھی استعمال ہوتے ہیں:۔

تقدیراً:- بیشک منزل، مکتوب، منقول کا معنی الفاظ کے واسطہ کے ساتھ ہوتا ہے:۔

دوسرے مذہب کا رد:-

نماز میں فارسی کی قراءت کو جائز قرار دینا یہ عذر حکمی ہے:- عذر حکمی سے مراد:- بیشک نماز کی حالت یہ اللہ تعالیٰ سے مناجات کی حالت ہوتی ہے:- اور عربی نظم یہ بلیغ ہیں اور عاجز کرنے والے ہیں کہ شاید یہ کہ حالت مناجات پر قدرت نہ رکھتا ہو:-

اس لیے کہ اس کا ذہن عربی کے ساتھ مشغول ہو جائے گا:- اور اس شخص کا ذہن عربی کی بلاغۃ و براعۃ کے حسن کی طرف منتقل ہو جائے گا اور یہ شخص اسجاع و فواصل کی لذت حاصل کرے گا اور اللہ تعالیٰ کے حضور مخلص نہ ہو گا بلکہ یہ عربی نظم اس شخص اور اللہ تعالیٰ کے درمیان حجاب بن جائے گا:- اس وجہ سے امام اعظم نے فارسی کی قراءت کو جائز قرار دیا:-

امام اعظم نے جو یہ بات کی ہے وہ توحید و مشاھدہ کے سمندر میں مستغرق ہو کر کی ہے:-

اور امام اعظم پر طعن و تشنیع بھی کرتے ہیں کہ یہ جواز کا فتویٰ کیسے دیا ہے:- کہ نماز میں فارسی کی قراءت کرو عربی نظم پر قادر ہونے کے باوجود بھی:-

اعتراض[12] نظم تو شعر میں ہوتا ہے آپ نے قرآن کو نظم کہا ہے یہ تو درست نہیں ہے؟

جواب کلام کی دو صورتیں ہیں:- ۱- کلام لفظی ۲- کلام نفسی:-

لفظ- کلام لفظی:-

کلام لفظی سے مراد جو الفاظ بیان کیے جائے:-

معنی- کلام نفسی:-

کلام نفسی سے مراد اللہ تعالیٰ کے احکام کو بیان کرنا:-

نظم اس وجہ سے کہا یہ نظم ادب کا لفظ ہے:- رعایۃ ادب:-

**اعتراض 13:** قرآن پاک کے الفاظ و معنیٰ کیسے حادث ہیں؟

**جواب:** قرآن پاک پڑھنے کے بعد وہ الفاظ و معنیٰ حادث ہوئے۔
قرآن پاک کو قدیم کہا جاتا ہے کلام نفسی کے اعتبار سے۔
اور قرآن پاک کو حادث کہا جاتا ہے کلام لفظی کے اعتبار سے۔

**اعتراض 14:** تثنیہ کیوں نہیں ذکر کیا واحد کیوں ذکر کیا؟

**جواب:** اس بات پر خبردار کرتے ہوئے کہ نظم و معنیٰ دونوں جمع ہوں۔

**اعتراض 15:** ذالک سے مراد تقسیمات ہیں، یہ مؤنث ہے اسم اشارہ مذکر ہے؟

**جواب:** ذالک یہ صحیح کہا ہے۔ اسکا مشار الیہ "المذکور فیما قبل" ہے نہ کہ تقسیمات ہے۔

**سوال 22:** ۴- تقسیمات کی وجہ حصر بیان کریں؟

**جواب:** مستدل: قرآن۔

- معنی سے بحث ہوگی — تقسیم رابع
- یا نہیں ہوگی
  - استعمال نظم میں ہوگی — تقسیم ثالث
  - دلالت نظم
    - لفظ کی وضع لمعنیٰ — تقسیم اول
    - ظہور و خفاء — تقسیم ثانی

**سوال 23:** خاص، عام کی وجہ حصر بیان کریں؟

**جواب:** لفظ دلالت کرے گا

- ایک معنیٰ ہوگا
  - علی الانفراد دلالت کرے گا — خاص
  - مع الاشتراک دلالت کرے گا — عام
- کثیر معنیٰ ہونگے
  - کثیر معنیٰ میں سے کسی کو ترجیح حاصل ہوگی — مؤول
  - ترجیح حاصل نہیں ہوگی — مشترک

اعتراض 16: مؤول مشترک قسم میں سے ہے؟

جواب: جب ہم نے اسکو خاص کر دیا۔ تو پھر کیسے مشترک کی قسم سے ہوا اگر وہ مشترک کے درمیان رہتا تو پھر وہ دونوں ایک ہی چیز ہوتے :- جب ہم نے تاویل کی تو پھر کیسے ایک قسم ہوئے :-

اعتراض 17: مؤول لفظ تو ہوتا بھی نہیں ہے؟ کیوں؟

اس وجہ سے مؤول سے مراد
جس میں تاویل کی جائے۔ اور تاویل مجتہد کرتا ہے اور مجتہد معنی بیان کرتا ہے: یہ تو مجتہد کا معنی ہو گیا۔ آپ کیسے مؤول کو لفظ کی قسم کہہ رہے ہو؟

جواب: مجتہد تو تاویل کرتا ہے اور تاویل مجتہد کس میں کرتا ہے لفظ یا معنی؟ مجتہد لفظ میں تاویل کرتا ہے۔ تو پتہ چلا کہ مؤول لفظ کی اقسام میں سے ہے۔ نہ کہ معنی :-

مؤول مشترک کی قسم میں ہے۔ کب؟

جب: تاویل نہ کی ہو :-

سوال 4: دوسری قسم کو وجہ حصر میں بیان کریں اور دوسری قسم کس کے متعلق ہے؟

جواب: دوسری قسم میں معنی کے ظاہر و خفاء کے بارے میں بحث کی جائے گی :-

ظاہر و خفاء

- تاویل کا احتمال رکھے گئے
  - لفظ کا معنی فقط صیغہ سے ظاہر ہوگا — ظاہر
  - فقط صیغہ سے ظاہر نہ ہوگا — نص
- تاویل کا احتمال نہیں رکھے گئے
  - معنی منسوخ ہوگا — مفسر
  - منسوخ نہیں ہوگا — محکم

اعتراض: ظاہر و نص وغیرہ کے مقابلے لائے۔ لیکن خاص و عام وغیرہ کے مقابلے کیوں نہیں لائے؟

جواب: خاص، عام وغیرہ یہ چاروں بھی آپس میں مقابلے ہیں۔ ان کے درمیان بھی تباین پایا جاتا ہے۔
ظاہر، وغیرہ کے درمیان تباین نہیں ہے اس وجہ سے ان کے مقابلے ذکر کیے۔

سوال 25: تقسیم دوسری کو وجہ حصر میں ذکر کریں۔
جواب:

لفظ کے معنی کا مخفی ہونا

- معنی مخفی ہوگا
  - عارض کی وجہ سے ہوگا۔ — خفی
  - نفس الصیغہ کی وجہ سے ہوگا — مشکل
- مخفی نہیں ہوگا
  - متکلم کی جانب سے امید ہوگی بیان کرنے کی۔ — مجمل
  - متکلم کی جانب سے امید نہیں ہوگی بیان کرنے کی۔ — متشابہ

لفظ کا معنی مخفی ہونا

- معنی میں خفاء عارض کی وجہ سے — خفی
- نفس الصیغہ کی وجہ سے
  - معنی کا ادراک "تامل" سے ممکن ہوگا — مشکل
  - "تامل" سے ممکن نہ ہوگا
    - متکلم کی جانب سے بیان کی امید ہوگی — مجمل
    - متکلم کی جانب سے امید نہ ہوگی — متشابہ

2، 4 تقسیم کا تعلق کلام کے ساتھ ہے۔ اور معنی سے تعلق رکھتی ہیں۔
1، 3 تقسیم کا تعلق کلمہ کے ساتھ ہے۔ الفاظ سے تعلق رکھتی ہیں۔

Scanned by CamScanner

سوال 26 — قسم ثالث کو وجہ حصر میں لکھیں؟

جواب —

نظم کے معنیٰ استعمال ہوگا

موضوع لہ — حقیقت

غیر موضوع لہ — مجاز

| حقیقت | | مجاز | |
| --- | --- | --- | --- |
| معنیٰ کو ظاہر کرے گا | معنیٰ کو ظاہر نہیں کرے گا | معنیٰ کو ظاہر کرے گا | معنیٰ کو ظاہر نہیں کرے گا |
| صریح | کنایہ | صریح | کنایہ |

فخر الاسلام کے نزدیک:-

صریح و کنایہ یہ حقیقت اور مجاز کی قسمیں نہیں ہیں بلکہ حقیقت و مجاز اس پر جاری ہوتے ہیں:۔

صاحب توضیح کے نزدیک:-

صریح و کنایہ یہ حقیقت اور مجاز کی اقسام ہیں:-

اعتراض 19 — لفظ کا معنیٰ استعمال ہے حقیقت، مجاز، صریح، کنایہ میں کیا فرق ہے؟

جواب — یہ اعتباری فرق ہے۔ یعنی اگر حقیقت معنیٰ دیکھو گے تو حقیقت ہوگا۔ مجازی ہے۔ تو مجاز:-

اعتراض 20 — قرآن پاک کے نظم کی قسمیں اور چوتھی قسم مجتہد مسئلہ ثابت کرے گا تو یہ چوتھی تقسیم درست نہیں ہے؟

جواب — جب مجتہد مسئلہ قرآن کے الفاظ سے کرے گا اور الفاظ ہونگے تو یہ ہماری تقسیم درست ہے:-

(چوتھی قسم کی وجہ حصر اگلے صفحہ پر درج ہے:- آپ وہاں پر ملاحظہ کر سکتے ہیں:-)

جواب:-

مجتہد کا استدلال

الفاظ قرآن سے ہونگے

معنی قرآن سے ہونگے

لفظ اُسی معنی کیلئے چلایا گیا ہوگا
عبارت النص

لفظ اُسی معنی کیلئے نہیں چلایا گیا ہوگا
اشارت النص

معنی کا مفہوم لغۃ میں وہی ہوگا
دلالت النص

معنی کا مفہوم لغۃ میں وہی نہیں ہوگا

لفظ شرعی و عقلی طور پر اُسی معنی پر موقوف ہوگا
اقتضاء النص

لفظ شرعی و عقلی طور پر اُسی معنی پر موقوف نہ ہوگا
استدلال الفاسد

سوال 27 قسم خامس میں کس کے متعلق بحث ہوگی؟

جواب:- قسم خامس یہ "20" قسموں کو شامل ہے:- اور قسم خامس میں ان "20" قسموں کی مواضع، معانی و ترتیب و احکام بیان ہونگے:-

مواضع سے مراد:-

ماخذ اشتقاق هذه الاقسام:-

مثال:- خاص یہ خصوص سے مشتق ہے:-

الفراد:-

معانی سے مراد:-

المفهومات الاصطلاحية:-

مثال:- خاص:- لفظ وضع لمعنی معلوم علی الانفراد:-

ترتیب سے مراد:-

ایھا یقدم عند التعارض:-

مثال:- نص و ظاہر کا تعارض:-

نص کو مقدم کیا جائے:-

احکام سے مراد:۔
ایجاد قطعی وایجاد ظنی وایجاد واجب التوقف:۔
مثال:۔ خاص قطعی ہے:۔

سوال 28: تقسیم خاص میں ائمہ کرام کا اختلاف بیان کریں؟
جواب: جمہور کے نزدیک:۔
تقسیم خامس قرآن کی قسموں میں سے نہیں ہے۔ بلکہ قرآن کے اقسام کو جاننے کی قسم ہے:۔
اس وجہ سے جمہور نے اسکو ذکر نہیں کیا ہے:۔

فخر الاسلام کے نزدیک:۔
فخر الاسلام نے اسی قسم کو ان تمام اقسام پر شمار کیا ہے:۔ مصنف نے بھی فخر الاسلام کی اتباع ہے
مصنف کے نزدیک:۔
مصنف نے اسکو کتاب کے آخر میں لکھا ہے:۔ فخر الاسلام کی اتباع کرتے ہوئے:۔
لیکن معانی واحکام کو ذکر کیا ہے۔ مواضع کو ذکر نہیں کیا ہے اور ترتیب کو بعض اقسام میں ذکر کیا ہے۔ سب اقسام میں ذکر نہیں کیا ہے:۔

سوال 29: خاص کی تعریف و قیودات نیز خاص کی اقسام اور حکم بیان کریں؟
جواب: تعریف الخاص:۔
کل لفظ وضع لمعنیً معلوم علی الانفراد:۔
کل:۔ جنس:۔
وضع لمعنیً:۔ مہمل نکل گئے:۔
معلوم
معنیٰ معلوم ہوگا — یا — نہیں ہوگا
مشترک نکل جائے گا — مشترک نہیں نکل جائے گا:۔
علی الانفراد:۔
مشترک نکل جائے گا:۔

اعتراض 21: خاص کی تعریف "لفظ" کیوں ذکر کیا "نظم" کیوں نہیں ذکر کیا؟

جواب: پہلا جواب :-

نظم کی اصل "لفظ" ہے۔ تو اصل کا اعتبار کیا :-

دوسرا جواب :-

خاص وعام یہ قرآن پاک کے ساتھ خاص نہیں ہیں۔ یہ عرب کے کلمات پر بھی بولی جاتی ہے۔

اعتراض 22: منطقیوں نے اعتراض کیا تعریف میں لفظ "کل" اچھا نہیں لگتا ہے آپ نے خاص کی تعریف میں "کل" استعمال کیا ہے؟

جواب: پہلا جواب :-

یہاں پر "کل" سے مراد جامع، مانع ہے۔

دوسرا جواب :-

منطقی لوگ بُرا مانتے ہیں :- یہ کتاب اُصولِ فقہ ہے۔ نہ کہ "منطق" کی :-

حکم الخاص :-

ان یتناول المخصوص قطعا ولا یحتمل البیان لکونہ بینا :-

ولا یحتمل ... الخ کیا غرض :-

اگر یہ ذکر نہ کرتے تو "بیانات" داخل ہو رہے تھے۔ تو دوسری قید لگانے سے خاص سے بیانات کو نکال دیا :-

اقسام الخاص :-

خاص کی "3" اقسام ہیں :-

1۔ مخصوص الجنس 2۔ مخصوص النوع 3۔ مخصوص العین :-

مخصوص الجنس سے مراد :-

عبارۃ عن کلی مقول علی کثیرین مختلفین بالاغراض دون الحقائق :-

مخصوص النوع سے مراد :-

کلی مقول علی کثیرین متفقین بالاغراض

دوان الحقائق:۔

منطقیوں کے نزدیک:۔
حقائق سے بات کرتے ہیں!۔

اصولیوں کے نزدیک:۔
غرضوں سے بات کرتے ہیں!۔
جو چیز منطقیوں کے نزدیک "نوع" ہوتی ہے۔ وہ اصولیوں کے نزدیک "جنس" ہوتی ہے!۔ مثال:۔ انسان!۔

مرد کی غرض:۔
جمعہ قائم کرنا، گواہی دینا، امامت کرنا، نبی ہونا، عبادت کرنا!۔

عورت کی غرض:۔
گھر کے کام کاج، ولادت، محرم فاسق!۔

سوال[30]: "فلا یجوز الحاق التعدیل بامر الرکوع والسجود علی سبیل الفرض" مذکورہ عبارت سے آئمہ کرام کا اختلاف بیان کریں؟

جواب: اس میں "2" مذھب کا اختلاف ہے!۔
۱۔ احناف ۲۔ شوافع!۔

احناف کے نزدیک:۔
تعدیل ارکان فرض نہیں ہیں۔ (امام محمد)

دلیل:۔
وارکعوا:۔ ھو الانحناء عن القیام!۔
واسجدوا:۔ ھو وضع الجبھۃ علی الارض!۔
یہ خاص ہیں!۔ اور خاص پر زیادتی درست نہیں ہے!۔

امام شافعی کے نزدیک:۔
تعدیل ارکان فرض ہے۔ (امام یوسف)

دلیل:۔
خفف فی الصلوۃ فقال لہ قم فصل فانک لم تصل!۔

راجح:
خبر واحد کے ساتھ قرآن پاک پر زیادتی درست نہیں ہے!۔ جو قرآن سے ثابت ہوا وہ فرض ہے!۔ اور جو حدیث پاک سے ثابت ہو وہ واجب ہے!۔

سوال: بطل شرط الولاء ... الخ اس عبارت میں اختلاف لکھیں؟
جواب: اس عبارت میں 4 مذاہب کا اختلاف ہے:

امام مالک کے نزدیک:
ولاء وضو میں شرط ہے:

دلیل:
آیۃ مبارکہ سے اور سرکار علیہ السلام نے ولاء پر ہمیشگی اختیار فرمائی ہے:-

امام شافعی کے نزدیک:-
ترتیب و نیت دونوں شرط ہیں!

ترتیب کی دلیل:-
قوله علیه السلام لا یقبل الله صلوۃ امرئ حتی یضع الطهور فی مواضعه فیغسل وجهه ثم یدیه:

نیت کی دلیل:-
انما الاعمال بالنیات:-

اصحاب ظواہر کے نزدیک:-
وضو میں تسمیہ شرط ہے:

دلیل:- لا وضوء لمن لم یسم:-

احناف کے نزدیک:-
جو قرآن نے ارشاد فرمایا:-
غسل، مسح - اسالۃ، اصابۃ، یہ دونوں فرض ہیں!
قرآن میں جو ہے وہ فرض جو خبر واحد سے حاصل ہے وہ سنت:-

اعتراض: ترتیب، ولاء، تسمیہ واجب کیوں نہیں؟
جواب: یہ عبادات مقصودہ نہیں ہے، اور واجب عبادت مقصودہ میں ہوتا ہے:-

سوال: فی الوضوء والطهارة فی آیۃ الطواف - وضاحت کریں؟
جواب: اس میں 2 مذہب ہیں:- جو درج ذیل ہیں:
1- احناف 2- شوافع:-

شوافع کے نزدیک:-
و لیطوفوا بالبیت العتیق:-
طواف میں طہارت شرط ہے:-

دلیل:

قولہ علیہ السلام الطواف بالبیت صلوٰۃ:

قولہ علیہ السلام الا لا یطوفن بالبیت محدث ولا عریان:

احناف کے نزدیک:

"طواف" کا لفظ خاص ہے۔

اس کا معنی "دوران" ہے:

خبر واحد کے ذریعے قرآن پاک

پر زیادتی درست نہیں ہے:

جو قرآن سے ثابت ہے وہ

فرض ہے:، جو خبر واحد سے ثابت ہے وہ واجب ہے:

سوال 33 "التاویل بالا طہار" آیۃ "التربص" کی وضاحت کریں:

جواب اس میں "2" مذاہب ہیں:۔ جو درج ہیں:

1۔ احناف 2۔ شوافع:

قال اللہ تعالیٰ "والمطلقات یتربصن بانفسھن ثلثۃ قروء:

شوافع کے نزدیک:

"قروء" سے مراد "طہر" ہے:

دلیل:

فطلقوھن لعدتھن:

لام وقت کیلئے ہے:

عدت یہ طہر میں ہوتی ہے۔ یعنی طلاق طہر میں دو؟

احناف کے نزدیک:

"قروء" سے مراد "حیض" ہے:

دلیل:

"ثلثۃ" خاص ہے۔ اور خاص پر عمل واجب ہے

امام شافعی کی دلیل کا رد:

لام یہ "وقت" کیلئے نہیں ہے۔

بلکہ یہ "اجل" کیلئے ہے

اگر طہر مراد لیے گئے تو "ثلثۃ"

پر عمل نہیں ہوگا:۔ وہ 2½ ہوگا یا 3½ ہوگا:

ایک قول:

امام شافعی ہو سکتا ہے۔ قروء کو دیکھ ہو

ثلاثہ کو نہ دیکھا ہو۔ جمع بول کر کبھی کبھار "جمع" سے کم بھی مراد لے سکتے ہیں۔

دلیل:-

• قال اللہ "الحج اشہر معلومات"

سوال: محللیۃ الزوج الثانی ... الخ وضاحت فرمائیے؟

جواب: مرد نے عورت کو "3" طلاقیں دی تو یہ عورت اس پر حرام ہوئی اور یہ حلالہ کر کے واپس آجائے تو یہ مرد "3" طلاقوں کا حق رکھتا ہے۔ بالاتفاق

اگر ایک یا دو طلاق دے تو کیا حکم ہے؟ اس میں "2" مذہب ہیں۔

1۔ شیخین 2۔ امام محمد و شافعی۔

امام محمد و شافعی کے نزدیک:-

ایک یا دو طلاق دی پھر شادی کر لی تو "ایک یا دو طلاق" کا حق رکھے گا۔ مرد

دلیل:-

فان طلقھا فلا تحل لہ من بعد حتی تنکح زوجا غیرہ۔

اس عبارت میں "حتی" آیا ہے۔ اور یہ خاص ہے۔ جو غایت ہے۔ اگر ہم اس کو حلالہ کرنے کے بعد "3" طلاقوں کا حق دے گئے تو خاص کا موجب باطل ہو رہا ہے۔

شیخین کے نزدیک:-

"3" طلاقوں کا حق دے گئے۔

دلیل:-

امام اعظم کی طرف سے مصنف نے جواب دیا۔ یہ "3" طلاقوں کا حق ہم نے آیت سے ثابت نہیں کیا ہے۔ بلکہ عسیلہ والی حدیث سے ثابت کیا ہے۔

حدیث پاک:-

امرأۃ رفاعۃ جاءت الی الرسول علیہ السلام فقالت ان رفاعۃ طلقنی ثلاث فنکحت بعبد الرحمن بن زبیر فما وجدتہ الا کھدبۃ ثوبی ھذا تعنی وجوتہ عنینا ..... الخ

وطی کی شرط یہ عبارت النص اور طلاقوں کی شرط اشارت النص حدیث پاک "تعودی" آیا ہے۔ اور لوٹنا "پہلی حالت وہ "3" طلاقوں ہیں۔

سوال 35 بطلان العصمة عن المسروق ..... الخ وضاحت کریں۔

جواب: سارق کے پاس مال باقی ہے۔ تو مالک کی طرف لوٹا دے گئے:۔ بالاتفاق:۔

امام شافعی کے نزدیک:۔

سارق نے مال کو خود ہلاک کیا یا پھر ہلاک ہوا دونوں صورتوں میں سارق پر مال واجب ہے:۔

دلیل:۔

"فاقطعوا" سے کاٹنے کا حکم ہے:۔ اور جو مال ہے وہ مالک کو واپس دے دیں گے:۔ موجود پر قیاس کرتے ہیں:۔

احناف کے نزدیک:۔

اگر جان بوجھ کر ہلاک کیا تو ضمان واجب ہے:۔ اگر خود ہلاک ہوئی تو ضمان واجب نہیں ہے:۔

دلیل:۔

"جزاء بما کسب" چور نے جو کمایا اسکی جزاء ہاتھ کاٹنا ہے:۔ بنفسہ ہلاک ہوئے اور اسکی حفاظت اللہ تعالیٰ کی طرف یہ "جزاء بما کسب" سے ثابت کیا ہے:۔ اور یہ عود عصمت کے قائم مقام ہے:۔

امام شافعی کی دلیل:۔

"فاقطعوا" خاص ہے:۔ اور وہ ہاتھ پہنچوں تک کاٹنا:۔ اگر مال کی حفاظت اللہ تعالیٰ کی طرف کرے گئے:۔ تو یہ زیادتی کر رہی ہے:۔

سوال 36 لذلک صح ایقاع الطلاق بعد الخلع .... کی وضاحت کریں:۔

جواب: اول الطلاق مرتان فامساک بمعروف او تسریح باحسان ان خفتم ان لا یقیما حدود اللہ فلا جناح علیهما فیما افتدت به فان طلقها فلا تحل له من بعد حتی تنکح زوجا غیرہ ۔۔

امام شافعی کے نزدیک:۔

خلع کے بعد طلاق بھی نہیں ہے اور نہ نکاح درست ہے:۔ یہ خلع فسخ ہے:۔

دلیل اگلے صفحہ پر ہے:۔

دلیل:-

الطلاق مرتان دو طلاقیں فان طلقھا ایک طلاق اختیار "حق" طلاقوں کا "وہ پوری ہوئی:- اور خلع جملہ معترضہ ہے:-

عندالاحناف:-

خلع کے بعد نکاح درست ہے اور طلاق بھی درست ہے:-

دلیل:-

فان طلقھا ف: تعقیب کا ہے:-
تیسری طلاق چاہے اسے دے چاہے خلع کے ذریعے دے!

اعتراض 26 امام شافعی نے احناف پر اعتراض کیا کہ اگر خلع کو مانے طلاق تو چار طلاقیں ہوگی جو کہ درست نہیں۔

جواب- طلاقیں "حق" ہی ہیں:- "ف" تعقیب کا ہے:-
① خلع طلاق مستقل نہیں ہے:- بلکہ دو طلاقوں میں پائی جاتی ہے:-

سوال 27 وجب مھر المثل ..... الخ عبارت کی وضاحت کریں؟

جواب- مفوِّضہ معنیٰ عورت نے اپنی جان کو بغیر مھر کے سپرد کیا۔
مفوَّضہ معنیٰ ولی نے بغیر مھر کے سپرد کیا۔

عندالشافعی:-

باپ نے شادی کرائی بغیر مھر کے تو مھر واجب نہیں ہے:- جب تک وطی نہ کرے:-

دلیل:-

عندالشافعی علیہ الرحمہ نکاح عقد مالی ہے:-

عندالاحناف:-

نکاح کیا بغیر مھر کے تو مھر واجب ہے لیکن اداء یہ وطی کے وقت ہوگا۔

دلیل:-

احل لکم ما وراء ذلکم ان تبتغوا باموالکم
ب:- یہ بھی فاصل ہے:-
تبتغوا:- یہ بھی فاصل ہے:-

سوال 38 كان المهر مقدرًا شرعًا غير مضاف الى العبد ....الخ وضاحت کریں؟

جواب عند الشافعی:

مہر مقرر نہیں ہے!

دلیل:

قال اللہ: قد علمنا ما فرضنا علیھم فی ازواجھم وما ملکت ایمانھم!

بانڈی پر مہر مقرر نہیں ہے!

معطوف و معطوف علیہ کا حکم ایک ہے!

عند الاحناف:

مہر مقرر ہے: ۱۰ درھم!

دلیل:

فرضنا - خاص ہے۔ اللہ تعالیٰ کے علم میں ہے!

جو سرکار علیہ السلام نے فرما دیا۔ لا مھر اقل من عشرۃ دراھم!

دوسری دلیل:

ہاتھ کے قطع پر قیاس کرتے ہیں!

اس کا بھی عوض "۱۰" درھم ہے!

سوال 39 خاص کی اقسام اور کون کون سی ہیں؟

جواب خاص کی اقسام:

۱۔ امر ۲۔ نہی

امر کو مقدم کی وجہ:

لان الانسان مکلف بالایمان!

سوال 40 امر کی تعریف مع فوائد و قیودات لکھیں؟

جواب تعریف الامر:

ھو قول القائل لغیرہ علی سبیل الاستعلاء افعل!

قول: جنس ہے: تمام الفاظ شامل ہو گئے!

علی سبیل الاستعلاء: التماس و دعا، نکل گئے!

افعل: نہی نکل گئی!

سوال 41 خاص امر ہے یا مسمی امر اور امر حاضر مراد ہے یا سب؟

جواب خاص مسمی امر ہے: نہ کہ لفظ امر!

حاضر، غائب، متکلم، معروف سب امر خاص ہوتے ہیں۔ "وجوب"

سوال 42: یختص مرادہ بصیغۃ لازمۃ .... کی وضاحت فرمائیے؟

جواب: امر خاص ہے۔ امر کی مراد وجوب ہے۔ صیغہ لازم کے ساتھ
امر وجوب کے ساتھ خاص ہے اور
وجوب امر کے ساتھ خاص ہے۔
فعل کے علاوہ :۔ تو مترادف اور اشتراک کی نفی ہوگی۔
"بہ" سے صیغہ مراد ہے۔ جو وجوب ہے۔ اباحۃ و ندب کے علاوہ
تو یہاں سے اشتراک کی نفی ہوگئی۔
پھر مصنف کا قول "لازمۃ"
تو یہ صیغہ لازمہ کی مراد کیلئے ہے۔ جس کی مراد غیر صیغہ سے
نہ ہوگی۔ وہ فعل ہے۔ تو ترادف کی نفی ہوگئی۔
اگر لازم سے لازم اعم مراد لے تو ترادف کی نفی ہوگی۔ لیکن
اشتراک کی نفی نہ ہوگی۔
تو لازم مساوی مراد لو جس سے
ترادف و اشتراک دونوں کی نفی ہوجائے۔

سوال 43: امر سے کون سی تعریف مراد ہے؟

جواب: **اصطلاح عرب:**
"علی سبیل الاستعلاء" کی حاجت نہیں ہے۔
کیونکہ "التماس و دعا" یہ اہل اصطلاح کے نزدیک امر ہیں۔
**اصطلاح اصول:**
تحقیر و تعجیز "علی سبیل الاستعلاء" ہوتا ہے۔
**عندنا:**
صرف استعلاء بھی مراد نہیں ہے بلکہ جس میں الزام
الفعل ہو۔

سوال 43: فعل وجوب ہوتا ہے یا نہیں؟

جواب: **عند الشافعی:**
فعل وجوب کا تقاضا کرتا ہے۔
**دلیل:**
صلوا کما رأیتمونی اصلی:
**رد:**
فعل سے نہیں بلکہ قول سے ہوا۔

عند الاحناف:
فعل وجوب کا تقاضا نہیں کرتا ہے۔

دلیل:
نعلین پاک والی حدیث پاک۔
اور صوم والی حدیث پاک۔

جدید:
منع کرنے سے پہلے امر کا موجب "وجوب" ہے۔
منع کرنے کے بعد "اباحت" ہے۔

سوال: امر کے بارے میں اختلاف کیا ہے؟
جواب: اختلاف:
امر کے موجب میں اختلاف ہے۔

بعض کے نزدیک:
امر کا موجب ندب ہے۔
مثال: فکاتبوھم۔

بعض کے نزدیک:
امر کا موجب اباحۃ ہے۔
مثال: فاصطادوا

بعض کے نزدیک:
امر کی 14 قسمیں ہیں۔

1- وجوب: مثال: اقیموا الصلوٰۃ۔
2- اباحۃ: مثال: فاصطادوا۔
3- ندب: مثال: فکاتبوھم۔
4- تھدید: نحو: اعملوا ما شئتم
5- تعجیز: نحو: فأتوا بسورۃ مثلہ۔
6- تسخیر: نحو: کونوا قردۃ خاسئین۔
7- امتنان: نحو: کلوا مما رزقکم۔
8- اکرام: نحو: ادخلوھا بسلام اٰمنین۔
9- اہانۃ: نحو: ذق۔
10- تسویہ: نحو: اصبروا او لا تصبروا
11- دعا: نحو: اللھم اغفرلی۔
12- تکوین: نحو: کن فیکون
13- تادیب: نحو: سرکار علیہ السلام کا ادب

سوال 45: امر کا موجب وجوب ہے اس پر دلیل کیا ہے؟

جواب: پہلی دلیل:۔

مامور سے اختیار اٹھ جاتا ہے امر کے ساتھ

مثال:۔ قال اللہ وما کان لمؤمن ولا مؤمنۃ:۔

مومن اور مومنہ کے اختیار نہیں ہوگا:

نص کے ذریعے:۔

وما منعک ان لا تسجد:۔

آپ کو اختیار کیا تھا:۔

تعریف الاختیار:۔

قبول کرے یا نہ کرے:۔

دوسری دلیل:۔

وعید کا مستحق ہونا اسکے تارک کا:۔

مثال:۔ فلیحذر الذین یخالفون عن امرہ ان تصیبھم عذاب الیم:۔

تیسری دلیل:۔

اجماع ہونا:۔

مثال:۔ امر سے طلب کیا جائے:۔ وہ امر امر ہے وجوب کیلئے:۔

معقول:۔

غلام کا اپنے آقا کا حکم نہ ماننا۔

سزا کا مستحق ہو جانا:۔

وجوب:۔

فعل کرنا جائز ترک حرام:

ندب:۔

فعل کا کرنا ترک فعل جائز لیکن فعل کا جانب فعل کی طرف ترجیح ہوگی ترک فعل:۔

اباحۃ:۔

فعل کا کرنا ترک فعل دونوں برابر ہوں:۔

ندب واباحۃ یہ حقیقۃ قاصر ہیں:۔

فخر الاسلام کے نزدیک:۔

حقیقۃ قاصر نہیں ہے بلکہ مجاز ہے:۔